کے لشکر کو آتا دیکھ کر اپنی دیگر چیونٹی ساتھیوں سے کہا تھا کہ وہ اپنے بلوں میں گھس جائیں تاکہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا لشکر بے خبری میں انہیں پاؤں تلے کچل نہ ڈالے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ساتھیوں اور قوم کے تحفظ کا شعور اللہ تعالیٰ نے چیونٹیوں کو بھی عطا فرمایا ہے اس لیے ہمیں اپنے اپنے حال میں مست نہیں رہنا چاہیے بلکہ ملک وملت کے تحفظ اور ترقی کی فکر بھی کرنی چاہیے۔

حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی مدظلہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دینی مدارس کا اصل مقصد اسلامی علوم کی حفاظت وترویج اور معاشرہ کی دینی راہ نمائی کے لیے افراد کار تیار کرنا ہے اور اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دینی مدارس تمام تر مشکلات اور رکاوٹوں کے باوجود اپنا مشن جاری رکھیں گے۔ انہوں نے نوجوان علما کو تلقین کی کہ وہ محنت کے ساتھ تعلیم حاصل کریں اور اپنے عظیم اکابر واسلاف کے نقش قدم کی پیروی کریں۔

الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہدالراشدی نے تقریب کے شرکا کی تقریب میں تشریف آوری پر شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں اس سال کے تعلیمی پروگرام سے آگاہ کیا اور کامیابی کے لیے تعاون اور دعا کی درخواست کی۔

مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں تعلیمی سال کا آغاز

۲۳ دسمبر ۲۰۰۳ء بروز پیر صبح نو بجے ایک بابرکت محفل میں بانی مدرسہ حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی دامت برکاتہم کے افتتاحی خطاب اور دعا کے ساتھ مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ تقریب میں اساتذہ اور طلبا کے علاوہ شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مولانا صوفی عبدالحمید سواتی نے اپنے خطاب میں تعلیم وتعلم کی اہمیت، آداب اور اس حوالے سے اساتذہ وطلبا کی ذمہ داریوں کی وضاحت کی اور محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ تعلیمی سلسلہ کو جاری رکھنے اور اسے ترقی دینے کی نصیحت کی۔

افتتاحی تقریب کے بعد اساتذہ کے ایک اجلاس میں اسباق کی تقسیم اور دیگر تعلیمی وانتظامی امور سے متعلق فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں طے پایا کہ مدرسہ کے صدر مدرس مولانا زاہدالراشدی اس سال دورۂ حدیث کے طلبہ کو اسلامی احکام کے ساتھ بین الاقوامی قوانین کے ساتھ موازنہ، تاریخ اسلام اور تقابل ادیان کے حوالے سے اضافی لیکچرز بھی دیں گے۔

حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔